610 ـ تارك نماز کی توبہ

سوال

میں اپنی عمر کا کچھ حصہ نماز ادا نہیں کرتا رہا، اور پھر میں نے اللہ تعالی کے سامنے توبہ کر کے نماز کی پابندی کرنا شروع کر دی، میری بغیر نماز گزری عمر کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ اللہ تعالی کی نعمت کا شکر ادا کریں اور اسے ہر وقت یاد رکھیں کہ اللہ تعالی نے بے نماز ہونے کے بعد آپ کو اسلام کی طرف پلٹایا، چنانچہ آپ پابندی سے بروقت نماز پنجگانہ ادا کیا کریں، اور نفل کثرت سے ادا کریں تا کہ جو فرض رہ چکے ہیں اس کا عوض بن سکیں، درج ذیل صحیح حدیث میں آیا ہے:

حریث بن قبیصہ رحمہ اللہ کہتے ہیں میں مدینہ آیا اور یہ دعا کی اے اللہ میرے لیے کوئی اچھا سا دوست مہیا کر، وہ بیان کرتے ہیں چنانچہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس بیٹھا اور کہنے لگا:

میں نے اللہ تعالی سے سوال کیا تھا کہ مجھے کوئی اچھا اور صالح دوست اور ہم نشین دے، اس لیے آپ مجھے کوئی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، ہو سکتا ہے اللہ تعالی مجھے اس کے ساتھ کوئی فائدہ دے.

تو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے:

میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" روز قیامت بندے کے اعمال میں سے اس کی نمازوں کا حساب لیا جائیگا، اگر تو وہ صحیح ہوئیں تو وہ کامیاب ہوا اور نجات پا گیا، اور اگر اس میں خرابی ہوئی تو خائب و خاسر ہوا، اور اگر اس کی فرائض میں سے کچھ کمی ہوئی تو تو اللہ عزوجل کہینگے: دیکھو کیا میرے بندے کے نفل ہیں چنانچہ اس کمی کو ان نوافل سے پورا کیا جائیگا، پھر سارے عمل اسی طرح ہونگے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (413) یہ حدیث صحیح الجامع میں بھی ہے دیکھیں: حدیث نمبر (2020).

اور ابو داود رحمہ اللہ نے انس بن حکیم الضبی رحمہ اللہ تعالی سے بیان کیا ہے کہ وہ مدینہ آئے اور ابو ہریرہ رضی

اللہ تعالی عنہ سے ملے تو کہنے لگے:

اپنا نسب نامہ بیان کرو، چنانچہ میں نے اپنا نسب بیان کیا، تو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے:

کیا میں تمہیں کوئی حدیث بیان نہ کروں ؟

تو میں نے عرض کیا: اللہ تعالی آپ پر رحم کرے کیوں نہیں.

یونس کہتے ہیں: میرے خیال میں انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ انہوں نے فرمایا:

" روز قیامت لوگوں کے اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کا حساب و کتاب ہو گا، ہمارا رب جل جلالہ فرشتوں کو کہینگے: حالانکہ وہ زیادہ علم والا ہے، میرے بندے کی نماز دیکھو، آیا اس نے پوری ادا کی ہے یا اس میں کچھ کمی ہے ؟

اگر نماز پوری ہوئی تو پوری لکھی جائیگی، اور اگر اس میں کچھ کمی ہوئی تو اللہ تعالی کہینگے: دیکھو آیا میرے بندے نے نوافل ادا کیے ہیں ؟ اگر تو اس نے نوافل ادا ہونگے تو اللہ تعالی کہینگے: میرے بندے کے فرض اس کے نفلوں سے پورے کر لو، پھر باقی اعمال بھی اسی طرح لیے جائینگے "

صحیح الجامع حدیث نمبر (2571).